شر وہ[1] ہے جس سے خیر کی توقع نہ کی جائے
اور جس کے شر سے لوگ محفوظ نہ رہیں۔

ان احادیث میں کسی فرق و امتیاز کے بغیر خدا کی ساری مخلوق کے ساتھ حسن سلوک کی تعلیم دی گئی ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جو شخص بھی ہماری ہمدردی اور مدد کا محتاج ہے اس کی مدد کی جانی چاہیے۔ اس معاملہ میں انسانوں کو گروہوں اور جماعتوں میں تقسیم کرنا یا اپنے اور پرائے، شناسا اور اجنبی، ہم مذہب اور دوسرے مذہب والے کے درمیان فرق کرنا اور کسی کو خدمت اور حسن سلوک کا مستحق سمجھنا اور کسی کے اس حق کو تسلیم نہ کرنا اسلام کے مزاج اور اس کی ہدایت کے سراسر خلاف ہے۔ اسلامی تعلیمات میں اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

کچھ ادارہ اور رسالہ کے بارے میں

ایک عرصہ سے کوشش جاری تھی کہ ادارہ کے لیے کوئی زمین خریدی جائے۔ خدا کا شکر ہے کہ ایک قطعہ اراضی خرید لیا گیا ہے۔ اس وقت دو تین باتیں فوری توجہ چاہتی ہیں۔ ایک یہ کہ زمین کی خریداری کے لیے ادارہ کو بطور قرض اچھی خاصی رقم لینی پڑی ہے۔ یہ رقم جلد واپس کرنی ہے۔ دوسری بات یہ کہ جو زمین خریدی گئی ہے اس کے چاروں طرف احاطہ کی دیوار Boundry wall تعمیر کرنی ہے۔ تیسری بات یہ کہ اس زمین تک رسائی کے لیے کشادہ راستہ نہیں ہے۔ اسے سڑک سے ملانے کے لیے دو ڈھائی سو گز کا ایک پلاٹ خریدنا ہوگا۔ ان تمام امور کے لیے کافی رقم کی ضرورت ہے۔ ادارہ کے بہی خواہوں اور ہمدردوں سے تعاون کی درخواست ہے۔ امید ہے یہ درخواست ضرور قابل التفات سمجھی جائے گی۔ آپ کی تھوڑی سی توجہ سے ادارہ اپنی مشکلات پر آسانی سے قابو پاسکتا ہے۔

ادارہ کے تصنیفی تربیت کے پروگرام کو مزید بہتر بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ عاجز اپنی مصروفیات کی وجہ سے زیر تربیت طلبا کی طرف پوری توجہ نہیں دے پا رہا تھا۔ اس لیے ادارہ کی منتظمہ نے فیصلہ کیا ہے کہ اس سلسلہ میں اہل علم کا تعاون حاصل کیا

---

[1] مسند احمد: ۲/۳۶۸۔ ترمذی، ابواب الفتن، باب بغیر عنوان